چیونٹی کی زندگی سے انسانیت کو پیغام

چیونٹی ایک عام مکوڑا ہے جو تقریباً دنیا کے ہر حصے میں پائی جاتی ہے۔سائنس دانوں کا خیال ہے کہ ان کی تقریباً بارہ ہزار قسمیں دنیا میں موجود ہیں۔اس ننھی سی جان میں انسان کے سیکھنے کی کافی کچھ چیزیں موجود ہیں۔چند خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔نظم ونسق:

ہم اکثر چیونٹیوں کی لمبی قطاریں دیکھتے ہیں جو خدا کی اس مخلوق میں پائی جانے والی نظم ونسق کو ثابت کرتی ہے اور کہیں نہ کہیں انسان نے قطار بندی کا سلیقہ اسی مخلوق سے حاصل کیا ہے اور ایک اہم سبق یہ لینا بھول گیا کہ یہ نظم بندی صرف قطار کی حد تک نہیں بلکہ تمام عمر مطلوب ہے۔

2۔خیر خواہی:

اگر چیونٹیوں پر غور کریں تو دیکھیں گے کہ تیز ہوا کا جھونکا آئے یا کوئی نقصان دہ چیز سامنے آجائے، چیونٹی تیزی سے واپس مڑتی ہے اور جاتے ہوئے راستے میں جتنی چیونٹیاں ملیں وہ سب کو حالات کی اطلاع دیتی ہوئی آگے بڑھے گی۔ایک طرف خدا کی اس ننھی سی مخلوق میں یہ جذبہ اور ایک طرف ہم انسان ہیں جو زندگی کی دوڑ میں اس قدر مصروف ہو گئے ہیں کہ خیر خواہی کا جذبہ ہی ختم ہو گیا۔

3۔منظّم طرزِ معاشرت:

جدید سائنس بھی اس کی تصدیق کرتی ہے کہ چیونٹیاں نہ صرف آپس میں بولتی ہیں بلکہ بودوباش کے لئے سماجی ساخت بھی اپناتی ہیں،ان کی مستقل کالونیاں اور بستیاں بھی ہوتی ہیں۔

چیونٹیوں کی زندگی نر اور مادہ نیز رانی کے ساتھ چند ہفتوں سے لیکر کئی برسوں تک بھی طویل ہوتی ہے اس دوران وہ طرزِ معاشرت کی مکمل پاسداری کرتی ہیں۔

ان میں ترسیلِ اطلاعات کا بھی رواج ہوتا ہے جو کسی اہم موقع پر مختلف طریقے سے ایک دوسرے تک پہنچاتی ہیں۔وہ آپس میں کاموں کی تقسیم کر لیتی ہیں اور جس کے ذمہ جو کام ہوتا ہے وہ اسے پورا کرنے کا مکلّف بھی ہوتا ہے جس سے یہ اندازہ لگانا آسان ہو جاتا ہے کہ اس مخلوق میں احساسِ ذمہ داری کی کافی اہمیت ہے جو کہ ہم انسانوں کی بستیوں سے تقریباً ختم ہو چکا ہے جس کا ایک اہم سبب اپنے کام چھوڑ کر دوسرے کی ٹوہ میں لگے رہنا ہے۔

4۔دوسروں کا خیال:

چیونٹیوں میں نر کی عمر بہت کم ہوتی ہے جبکہ مادہ زیادہ عرصہ زندہ رہتی ہے اور سب سے طویل عمر رانی کی ہوتی ہے، ایک تحقیق کے مطابق رانی کی عمر بیس سے تیس سال طویل بھی ہوتی ہے جبکہ نسل کی بقا کے لئے انڈوں کی حفاظت اور ان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری نر پر ہوتی ہے جو اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ گھر اور خاندان کی بقا و حفاظت دراصل مرد کے ہاتھ میں ہوتی ہے اگر گھر کا مرد غافل ہو تو پھر گھرانہ مشکلوں میں پڑ جاتا ہے۔

5۔اپنے کام سے کام:

چیونٹیاں ہمہ وقت متحرک نظر آتی ہیں، آپ نے چیونٹیوں کو ایک جگہ خاموشی کیساتھ ٹھہری ہوئی نہیں دیکھا ہوگا کیونکہ یہ اپنے کام میں مصروف ہوتی ہیں جو دراصل ایک سماج کی بہتری کا اہم اصول ہے۔

6۔اتحاد:

چیونٹیوں میں منظّم زندگی اس لیے بھی ہوتی ہے کہ ان میں اتحاد کا عنصر پایا جاتا ہے، کسی بڑی چیز کو اُٹھانا ہو، کسی مشکل سے لڑنا ہو یا کوئی اہم کام انجام دینا ہو تو چیونٹیاں آپس میں متحد ہو کر اپنا مطلوب حاصل کرتی ہیں جس میں ہم انسانوں کے لیے اتحاد کی اہمیت اور افادیت کا پیغام بھی ہے۔

7۔محنت اور خود اعتمادی:

دیگر کیڑے مکوڑوں کی نسبت چیونٹیوں میں محنت کا عنصر غالب ہوتا ہے۔ یہ محنت سے کام لیتی ہیں اور جلد ہار نہیں مانتیں، ایک جگہ سے دوسری جگہ کسی چیز کی نقل و حمل میں کبھی کبھی تنہا ایک چیونٹی گھنٹوں مصروف رہتی ہے یہ اس مخلوق میں محنت کشی اور فعالیت کیساتھ خود اعتمادی کی موجودگی کی دلیل ہے۔

علاوہ ازیں ایسی بہت سی خصوصیات خدا نے اس ننھی سی مخلوق کو بخشی ہیں۔

دُعا ہے وہ رب العزت ہمیں اس کی ننھی مخلوق سے سیکھنے اور اپنی طرف رجوع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین